

- ۱۔ میں نے ایک پورا دن —
- ۲۔ اس نے میرے —
- ۳۔ وہ ابھی تک —
- ۴۔ چاند نکلنے کے بعد —
- ۵۔ ایک فوجی اکثر —
- ۶۔ ان کے درمیان ہر روز —
- ۷۔ اس تکرار سے تنگ آکر —
- ۸۔ رشتہ داروں کے ساتھ —
- ۹۔ میرے سکول میں —
- ۱۰۔ سیر کو جاتے جاتے —
- ۱۱۔ کالج میں داخل ہوتے ہی —
- ۱۲۔ صبح کے وقت —
- ۱۳۔ تنہائی کے لمحات —
- ۱۴۔ موجودہ دور میں —
- ۱۵۔ ایسے حالات تو —
- ۱۶۔ گھبراتے —
- ۱۷۔ زندگی کی دوڑ میں —
- ۱۸۔ کاروبار چمانے کے بہانے —
- ۱۹۔ راہ چلتے لوگوں پر —
- ۲۰۔ جب ڈر لگے تو —
- ۲۱۔ کام کرتے کرتے —
- ۲۲۔ وہ اپنی امی سے —
- ۲۳۔ اس نے پریشانی کی —
- ۲۴۔ جب وہ اداس —
- ۲۵۔ میرے بس میں ہوتو —

- ۱- جلدی میں آگر ۔
- ۲- پوری کوشش کے باوجود
- ۳- موت کی سزا ۔ ۔
- ۴- معافی مانگ کر ۔
- ۵- ہزاروں خواہشات ..
- ۶- لیڈر بننے کے لیے ..
- ۱۳- روشن مستقبل کی خاطر
- ۱۵- ایشم بم بنا کر
- ۱۶- زندگی کے علم ..
- ۱۷- دشمن کے ساتھ دوستی
- ۱۸- انتظار کرتے کرتے ..
- ۱۹- مشکل اوقات میں ..
- ۲۰- ملاقات کے لیے ..
- ۲۱- طاقت آزمانے کے لیے
- ۲۲- ڈاکٹر کو دیکھ کر ..
- ۲۳- کامیاب نہ ہونے پر
- ۲۴- بعض اوقات انسان ..
- ۲۵- خوشی کے لمحوں میں ..
- ۲۶- عورتوں کو چاہیے کہ

- ۱- اگر میں افسر ہوتا تو
- ۲- اکثر خواتین --
- ۳- اس کی عادت ہے کہ
- ۴- باریش کے موسم میں --
- ۵- ہر روز رات کے وقت
- ۶- مسلمان قوم --
- ۱۶- نظر انداز کرنا --
- ۱۷- دھوکہ دینے کے لیے --
- ۱۸- تعاون کی خاطر --
- ۱۹- آجکل کے لڑکے --
- ۲۰- معاشی حالت --
- ۲۱- گیسٹری کی زندگی
- ۲۲- تنہا رہ کر --
- ۲۳- بہادر قومیں --
- ۲۴- آسان کام کو --
- ۲۵- موقع کو غنیمت جان کر --
- ۲۶- زیادہ نرم رویہ

- 1- اس کے استاد نے
- 2- تہنائی سے تنگ آکر
- 3- اس کی نرم دلی سے فائدہ اٹھا کر
- 4- سچ بولتے بولتے
- 5- آجکل سچے

- 11- رزم حاصل
- 12- باپ کے رویے
- 13- اس نے بڑے
- 14- میری مشکل کا
- 15- وہ چاہتا ہے کہ
- 16- اس کے بیٹے نے
- 17- اپنی عزت بچانے کی خاطر
- 18- وہ روزہ دار ہے لیکن کبھی
- 19- لڑکوں کو استاد نے
- 20- خوشی کے مارے اس نے
- 21- میری ناکامی کی وجہ
- 22- راستہ میں چلتے ہوئے
- 23- پیار کرنا بھی
- 24- مجھے جہاں آتے ہوئے
- 25- اکثر دوست
- 26- ایسی حالت میں

اس نے اپنی زندگی

بے چینی کی حالت میں

شادی کروانے کے لئے

عورتوں کے بجوم میں

شرم کے مارے

اپنے جرم کا خیال اتے ہی

کام کرتے وقت

لڑکوں کے ساتھ

صفائی کی خاطر

میری ماں نے

بچپن میں اس نے

اپنی بات منوانے کے لئے

جونہی بارش شروع ہوئی

رات کی تاریکی میں

زندگی بھر اس نے

میرے گھر والے

اس کا جواب سن کر

ناکامی کے باد

دشمن کو دیکھ کر

اپنے دوست کے ساتھ

افسر بننے کے لئے

وہ بوڑھا ہو گیا لیکن

تنہائی میں

غصے کے مارے

ایسے حالات میں

اس کی امید کے خلافا  
خوابشوں کے بجوم میں  
تنگدستی غالب آئی تو  
اس نے گھبرا کر  
میرے لئے اس نے  
مکان بنانے کے لئے اس نے  
ابھی وہ بچہ ہی تھا  
ایک دن اس نے غلطی سے  
اکھڑ مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ  
سونے سے پہلے وہ اکثر  
اس کے آنے سے  
میری ماں نے  
جب زور نہ چلا تو  
زندگی بھر وہ اس کوشش میں رہا  
شادی شدہ ہونے کے باوجود  
شام کے وقت  
کام سے فارغ ہو کر  
موسم بدلتے ہی  
اندھیری رات میں اس نے  
میں جلدی پہچان گیا کہ وہ  
اس نے ایک ہی وار میں  
اس کے حوصلہ بارتے کی وجہ  
دیر سے آنے کی وجہ سے  
جب کام چل نکلا تو  
باغ میں سیر کرتے ہوئے

کبھی کبھی یوں لگتا ہے جیسے

جوانوں نے ایک ہی دن میں

میرے تمام دوست

اس کا منصوبہ تھا

مجھے اکثر یاد آتا ہے کہ

ملک کی خدمت کے لئے

اس نے صبر تو کیا لیکن

مجھے فکر ہے کہ

لوگوں کے سامنے آنے ہی اس نے

مالدار بننے کے لئے وہ

اپنی انفرادیت برقرار رکھنے کے لئے

افراتفری میں اس نے

امیر لوگوں کے ساتھ

اس کا دل گھبرا رہا تھا

موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے

میں اس لئے خوش ہوں کہ

اس نے وعدہ تو کر لیا

اپنے جذبہ کو ثابت کرنے کے لئے اس نے

مصروفیت کی وجہ سے اس نے

منزل پاتے کے لئے

سخت بیماری کی حالت میں اس نے

اس نے اپنے دوست کو ترغیب دی کہ

میں جاننا چاہتا ہوں کہ

میرے والدین مجھ سے

جب کوئی راستہ نظر نہ آئے

میں اپنے گھر میں

میرے سارے ساتھی

دولت ملتے ہی

اکثر ماں باپ

میرے سامنے اب

وقت کے ساتھ

اس نے لڑکی سے

میرے خوابوں میں

لڑتے لڑتے

نوجوانی میں اکثر

سارے مسائل کا حل

اس نے آنکھ بچا کر

میرے دل میں

اس نے دن دیھاڑے

سٹیشن پر جاتے ہوئے

اگر کام نہ ملا تو

اس دور میں مذہب

میری وجہ سے

شرافت کے لبائے میں

بازار میں جاتے ہوئے

شرط جیتنے کے لئے

مصروفیت کے باعث

دل و دماغ کی جنگ میں



باپ کی غیر موجودگی میں

غلطی کرنے کے باد

کبھی کبھی بات بڑھانے کے لئے

ملکی حالات نہ دیکھ کر

امیر ہو کے باوجود اس نے

وہ دیکھنے میں چھوٹا بے لیکن

لوگوں پر رعب ڈالنے کے لئے

ماں سے ڈانٹ کھا کر

رات کو اکیلے گھر میں

جب میں اداس ہوتا ہوں

بظاہر تو وہ بنستا رہتا بے لیکن

چلتے چلتے تھک جانے پر اس نے

وہ حج پر جانا چاہتا بے لیکن

اس نے روزہ تو رکھ لیا لیکن

وہ اکثر رات کو

اندھیرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے

باپ کے ایسے حکم پر وہ

جب لڑکی نے اس کی طرف دیکھا تو

گھر سے تو وہ مسجد گیا

مایوسی کی حالت میں

امتحان کی فکر

اس نے اپنے استاد

دوڑ شروع ہوتے ہی

دیکھنے میں تو وہ سادہ ہے لیکن  
جب جان بچانے کے لئے لوگ بھاگے تو  
پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ  
اس کی غیرت اس وقت جاگی جب  
پولیس آئی تو  
فاقہ کشی تک نوبت پہنچی تو  
وہ ہے تر ایماندار لیکن کبھی کبھی  
اس کی چالاکی  
وہ دن رات  
اپنے بوڑھے باپ کی خاطر  
جب وہ سکول میں تھا  
چور کے خوف سے  
دوستوں ک درمیان  
رنگین مزاج ہونے کے باوجود  
اس نے اپنی بیماری کی وجہ سے  
اس کی زبان پر ہر وقت  
اپنے مستقیل کے لئے  
آجکل کی لڑکیاں  
دکان میں بھیڑ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے  
ملک واپس آتے ہوئے  
دوسروں کو نیچا دکھانے کے لئے  
افسرے کے زعم میں اس نے  
ملازموں کے ساتھ اس کا سلوک  
اس نے سختی برداشت کر لی لیکن

- ۱۔ میرے والد نے ایک بار بہت بڑا سانپ مارا۔
- ۲۔ جان بچانے کی خاطر چھپکے ہوئے۔
- ۳۔ سب سے پہلے اس نے سب کو سلام کیا۔
- ۴۔ اگر پیسے نہ ہوں ہو تو کماؤ۔
- ۵۔ مڑتے مڑتے وہ دونوں تیس پڑے۔
- ۶۔ دشمن کے سامنے ڈٹے رہو۔
- ۷۔ روشنی کی کرن نظر آنے پر صبح کا آغاز ہوا۔
- ۸۔ دکھ سمیٹے سمیٹے وہ مستحیوط ہو گیا۔
- ۹۔ اس کے غموں کا علاج اس ہی کے پاس ہے۔
- ۱۰۔ غریت کی وجہ سے اس نے اپنے حالات بد گئے کی نشان دہی۔
- ۱۱۔ وہ چالاک تو بہت تھا لیکن دل کا بھی اچھا تھا۔
- ۱۲۔ اسے احساسِ دامنے بغیر اس مدد کی۔
- ۱۳۔ جرم کرنے کے باوجود اس نے سچ بھولا۔
- ۱۴۔ بنیادی بات تو یہ ہے کہ والدین سب کچھ ہیں۔
- ۱۵۔ میرے دل میں ابھی تک والدین کا احترام ہے۔
- ۱۶۔ باپ سے پوچھے بغیر اس نے کوئی کام نہیں کیا۔
- ۱۷۔ جب اسے علم ہوا تو اس نے فائدہ اٹھایا۔
- ۱۸۔ شادی کی بات آنے پر وہ شرمایا۔
- ۱۹۔ اپنی خوشیوں کی خاطر اس نے سب کو خوش رکھا۔
- ۲۰۔ وہ اکثر بازار میں بس سے جاتا ہے۔
- ۲۱۔ شہادت کے شوق میں وہ فوج میں گیا۔
- ۲۲۔ ہردی پکھن کر اس نے اپنے والدین کو سلوٹ کیا۔
- ۲۳۔ جب اسے موقع ملا تو اس نے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا۔
- ۲۴۔ چور ہونے کے باوجود وہ سچ بولتا ہے۔
- ۲۵۔ دولت حاصل کرنے کی خاطر اس نے محنت کی۔
- ۲۶۔ نوکری نہ ملنے پر اس نے کوشش جاری رکھی۔

- ۱۔ جب دشمن سامنے آیا تو انتظار ختم ہوا مزا آ گیا۔
- ۲۔ خوشی کے مارے وہ اُچھلنے لگا۔
- ۳۔ ترقی کے نام پر آج کل مقابلے کی فضاء ہے۔
- ۴۔ ہمارے پاس اللہ دیا سب کچھ ہے۔
- ۵۔ شیر کو دیکھتے ہی شکاری نے نشانہ باندھا۔
- ۶۔ میں سوچتا ہوں کہ میرے لئے فوج بھی ہے۔
- ۷۔ لڑکے اکیلے ہوں تو شرارتیں کرتے ہیں۔
- ۸۔ میں چاہتا ہوں کہ آگے بڑھوں۔
- ۹۔ اگر وہ فیل ہو گیا تو پھر کوشش کرے گا۔
- ۱۰۔ نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے ایم پی اے میں داخلہ لیا۔
- ۱۱۔ لوگوں کے خیال میں، میں بہت اچھا ہوں۔
- ۱۲۔ بہن بھائیوں کے ساتھ خوش رہو۔
- ۱۳۔ اچانک شور سن کر میں اٹھ گیا۔
- ۱۴۔ ٹیک نامی حاصل کرنے کیلئے کردار اچھا ہونا چاہیے۔
- ۱۵۔ اس نے نماز تو پڑھ لی لیکن خیالات کہیں اور رہے۔
- ۱۶۔ فارغ وقت میں وہ میٹ چلااتا ہے۔
- ۱۷۔ جب گولیاں چلنے لگیں تو ہمت اور بڑھ گئی۔
- ۱۸۔ دیکھنے میں تو وہ فٹ ہے۔
- ۱۹۔ نیند کی حالت میں وہ نہا لیتا ہے۔
- ۲۰۔ سکول سے چٹھی ہوتے ہی وہ دوستوں کے ساتھ
- ۲۱۔ بہت عرصے سے وہ جدوجہد کر رہا ہے۔
- ۲۲۔ جب اس سے برداشت نہ ہو سکا تو اس نے مٹھی کا احساس کرتے ہوئے معافی مانگ لی۔
- ۲۳۔ اپنی بیماری کی وجہ سے وہ دوسروں پر بوجھ نہیں بنتا۔
- ۲۴۔ قریباً ہر انسان دل کا اچھا ہوتا ہے۔
- ۲۵۔ انکار سن کر اس نے اپنے حق میں صفائی دی۔